صلاح الدین ایوبی نے کس اسلامی ملک کو ہڑپ کیا تھا؟

علامہ مدنی

صدام کی فوج میں ۱۰۰ پائلٹ ہندوستانی ہیں۔ وہ ایران و عراق جنگ میں ۱۵ لاکھ مسلمانوں کا خون بہا چکا ہے

اس محسن کش نے کویت اور سعودی عرب سے ۲۵ ارب ڈالر کے قرضے لیے، اور انہی کے خلاف برسرِپیکار ہے!

روزنامہ "جنگ" لاہور کا ایک تراشا

صدام حسین ایسے غاصب، آمر اور محسن کش شخص کو جس نے سرزمینِ پاکستان کے دشمنوں کے ساتھ مل کر مسئلہ کشمیر اور جہادِ افغانستان کی مخالفت کی ــ جس نے کویت پر رات کے اندھیرے میں شبخون مار کر اس اسلامی ریاست کو ہڑپ کر لیا ــ جس نے بے گناہوں اور معصوم بچوں کو قتل کروایا جس نے ایک لاکھ کے قریب پاکستانیوں کو اپنی زندگی کے اثاثوں سے محروم کروایا ــ جس کی فوج میں ۱۰۰ ہندوستانی پائلٹ ہیں ــ جس نے کویت اور سعودی عرب سے ۲۵ ارب ڈالر کے قرضے لیے اور تیل کے چشموں پر قبضہ کرنے اور عرب ممالک میں ہٹلر ثانی بننے کے لیے کویت پر جارحیت، غاصبانہ قبضہ اور سعودی عرب پر لشکرکشی کی ــ جس نے عالم اسلام اور پوری دنیا بشمول اقوام متحدہ امن کی اپیلیں مسترد کر دیں، اسے آج بعض ضمیر فروش اور شکست خوردہ عناصر صلاح الدین ایوبی کا نام دے کر قوم کو گمراہ کر کے، عوام کو سڑکوں پر لا کر ــ ملک کے اندر افراتفری، انتشار اور فرقہ واریت کو ہوا دے کر خونریزی کروانا چاہتے ہیں!

ان خیالات کا اظہار علامہ محمد مدنی چیئرمین "تحفظ حرمین شریفین موومنٹ" نے مسجد مکرم ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ میں ایک جلسہ عام میں کیا جس کی صدارت مولانا محمد خالد گرجاکھی نے کی۔ اس جلسہ سے متحدہ جمیعت اہلحدیث کے سرپرست مولانا محمد عبداللہ، حافظ عبدالسلام، رانا ابراہیم نفیس، حافظ

محمد امین، حکیم محمود اور مولانا خالد گرجاکھی نے بھی خطاب کیا۔ جب کہ علامہ محمد مدنی مہمانِ خصوصی تھے۔ متحدہ جمعیت اہلحدیث پاکستان کے سرپرست مولانا محمد عبداللہ نے کہا کہ سعودی عرب اور کویت کے ساتھ پاکستان کے لازوال اور گہرے برادرانہ تعلقات ہیں۔ ۱۹۶۵ء کی جنگ ہو یا ۱۹۷۱ء کی، ان ملکوں نے اپنی تجوریوں کے منہ پاکستان کے لیے کھول دیئے۔ جب کہ صدام حسین جیسے سوشلسٹ کو جو صلاح الدین کا خطاب دیتے ہیں، میں پوچھتا ہوں کہ کیا صلاح الدین نے مسلمان ہمسایہ ملکوں کو تاراج کیا اور معصوم شہریوں کا قتل اور دولت لوٹی تھی؟ انہوں نے کہا کہ اس شخص کی فطرت میں خونریزی ہے اور یہ متشدد قسم کا اذیت پسند شخص ہے، جس نے ایران عراق لاحاصل جنگ میں ۱۵ لاکھ مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلی۔ انہوں نے کہا کہ اس شخص نے آج تک عمرہ اور حج بھی نہیں کیا۔ کیا مسلمان بادشاہ کی یہی شان ہوتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ اس شخص نے عالم اسلام کا امن تباہ کیا ہے اور اس جنگ میں جتنے بھی مسلمان شہید ہوں گے ان کا خون اس شخص کی گردن پر ہوگا جس نے اقوام متحدہ سمیت کسی شخص کی بات نہ مانی اور نتیجتاً جنگ چھڑ گئی۔ مولانا حکیم محمود نے کہا کہ عراق کے نہتے مسلمانوں پر ہم بمباری کی مذمت کرتے ہیں، لیکن صدام حسین کویت خالی کر کے عراق کو مزید تباہی سے بچا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر عراق یہ اعلان کر دے تو پھر امریکہ اور یہودیوں کو خلیج میں رہنے کا بہانہ ہاتھ نہ آسکے گا۔ اور صدام حسین دیگر عرب ممالک کو ساتھ ملا کر اسرائیل کے خلاف اعلان جہاد کریں تو پورا عالم اسلام ان کے ساتھ ہوگا۔ مقررین نے جماعت اسلامی کی پالیسیوں پر تنقید کی اور کہا کہ قاضی حسین احمد نے مظلوم کی بجائے غاصب کا ساتھ دے کر مذہبی اور اسلام پسند حلقوں میں اضطراب پیدا کر دیا ہے۔ مقررین نے کہا کہ سعودی عرب کی سالمیت کے لیے کسی قربانی سے گریز نہ کیا جائے گا۔ انہوں نے وزیراعظم کے دو ٹوک موقف پر ان کی مکمل حمایت کا اعلان کیا۔